

کاروں کو عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔ مثال کے طور پر  
کمال کی روایت میں ایک پات چڑاں دلت بکھل نہیں ہے  
خوب تک کہ چڑ کارکی موجود ہی بھی نہ ہے۔ یہ چڑ پات چڑ  
ناتھ دلت گاٹے بھی ہیں، ہر مظہر کا زبان بھی کرتے ہیں اور  
پوشش میں افراد میں سے لئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ  
ن کا گانا اور لپیٹے ہوئے کپڑے کو کھولنا، سب کچھ مکمل کر کھل  
دتا ہے اور اسے اسی طرح پیش کیا جانا چاہئے۔ ایشیائی  
لک آرٹ کیلئے ہر لیکی محبت بھل حادثیں ہیں۔ جیلانی میں  
گی اسے حزیر تقویت می۔ انہوں نے مشی گن امیٹ  
ونڈھائی سے طفیل اور ایشیائی مطالعہ جات میں ذکری حاصل کی  
ہے اور جیلانی زبان کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ ایشیائیں رہنا اُنہیں  
کمر جیسا لگتا ہے۔ کچھا یہے موقع آتے ہیں واپس کھا یہے دن  
لکرتے ہیں کسی امر کی مشتمل تیکام پتے خاندان کے لوگوں کو  
ہست یاد کرتی ہوں۔ لیکن یہ بھی تو ہے کہ میں بار بار کھر جاتی رہتی  
ہوں۔ اسی لئے یہاں سمجھ کھاتی آرام ہاتھے اور جسمے پھول  
لے معلوم ہے کہ میں ان کا گمراہ بھی ہے۔

ریجیٹ، اس کلکت میتم فری لائس جرٹٹ اور افسانہ تھا ہیں۔

بين الأقوامى يوم خواتين

**بھین** الاقوی یہ خاتم حلقے کا طیل سب سے پہلے گردان  
محنت کاری کہ میران تحریر مددی کے نتائج سے رہا تھا اسے ای  
اس وقت کا بیکار کی تحریر کے خلاف اچھار فرماں گردان سے  
کے پڑھنے اور بحث کے کارروائیوں میں کام کرنے والی خود خاتم  
۱۸۵۴ء کو جو یارک سنتی میں اپنی ایک مقابرہ کیا تھا اس  
کوںڈیں بسداری خاتم میں ان لوگوں نے اپنی پہلی خود گھنٹہ ختم کی۔  
۲۔ لے پر جان میں ۸۰۰۰ روپے کو منصبی اچھی مختارے ہے۔  
۳۔ کوئی مقام ہر دو سب سے زیادہ تباہی تھا جس کے بعد ان ۱۵۰۰۰ خاتم  
کام کے واقعہ میں کنیتیں اگرچہ اضافہ کرنا راستے دی کے طالبے  
جنہیں یارک کی میں جوں ۱۵۰۰۰ روپے کی تھیں اس کے میں پہلا خاتم یہ خاتم  
ب اضافتی کے طبق ۲۸۰۰ روپے کو پہنچا کر میں اسی میں اضافہ کرنا یہ خاتم  
کیا کیا۔ ۴۔ ۱۹۱۰ء میں کوئی تکنیک نہیں تھیں میں مولالت یہی بیکاف  
یہ چھوڑنے کی کوئی خاتم کے حق کیلئے چھوڑنے پڑتے اسی خرچ کو  
زور سے اڑانے اور خاتم کو اپنی کارکرداری کیلئے اسی وجہ سے کہا  
میں مسلسل کرنے میں اپنی اچھی یہ خاتم کیلئے کارکرداری خاتم کی لگی۔ کچھ میں  
بریخ میں اپنی اچھی یہ خاتم کیلئے کارکرداری خاتم کی لگی۔ کچھ میں  
ظرفیت ادا کر جتنی سر سبز بریخ میں میں اسکے زاویوں کے  
اپنی اچھی یہ خاتم حلی۔ ۱۹۱۵ء میں اپنی اچھی سال خاتم کیلئے دلگی اور  
اس کے سامنے آتی ہوئے میں اسی وجہ سے اپنی اچھی یہ خاتم کی دلگی کر دی۔  
ہر سال یہ اپنی اچھی یہ خاتم کا ایک ایک مخصوص جانب ہے اس سال کا  
مخصوص ہے جو اس دلگی کے خلاف لگانے والی کوئی بے دلگی  
ہے۔ ۱۹۱۸ء کو پہلی دنیا میں خاتم کیلئے کارکرداری خاتم کے سامنے کارکر  
دی۔ ۱۹۲۰ء کے پہلے چالیں تحریرات مشقکل باقی ہیں اسے کیا ہے؟ میں  
کوئی کیلئے خوبی خود کو حاصل کرنے کے سامنے کارکرداری خاتم کے

تھی جوں دریافت کرنے اور جو چیزات کرنے کی کمکی آزادی  
دیتی ہیں۔ بھی کوئی تو دن بھر کی کمک کے بعد انہیں جمرتے کے پیچے  
نہ ملتے بھی دیتی ہیں۔ اور کیوں نہیں۔ جوں کا کہتا ہے کہ سڑک پر  
چلے واتھ ان کے پیچے کار کی کھڑکیوں سے جھاٹک کر باہر رکھتے ہیں  
اور اس پر اپنی جھرت کا اعتماد کرتے ہیں کہ سڑک پر ہر سڑک کی  
طریقہ کیوں نہیں نہ سکتے۔ موڑا کا کہتا ہے ”یہ ایسے چیزات ہیں  
جس سے بچاں کو سیدھی سادھی خوشی حاصل ہوتی ہے اور مجھے نہیں لگتا  
کہ ان چیزوں کے معاشرے میں زیادہ سختی کرنی جائے۔“

مistrالسینئر میں تقریباً پانچ سو کتابوں کا ذخیرہ ہے جس میں طرح کی کتابیں ہیں۔ اپنے سے کی خوبصورت پاٹھویریاں ہیں  
بھی ہیں جیسے کہ ”زی آف کرشن“ اور پوچھ داس کی ”یگناز  
ڈے: فرماؤں تو ڈسک ان این اظہر و لی“ بسوائی محیریاں بھی  
اور ہری پوڑکی کتابیں بھی۔ چپ سے مistrالسینئر کا خیال ہر لی  
کہ ان میں آپے وہ اپنے دہن کے دورے کے وقت زیادہ سے  
زیادہ کتابیں ہوتنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گیرج  
سال میں شرکت کرنے سے پہلے افادہ کو ہاتا ہے اور ”امر کے“ میں کبھی  
بھی پیک لاجھ ریاں بھی اچھائی کم قیوم پر کتابیں پختی ہیں ہر لی

**بِنَكَال** میں کھانا پکانے کیلئے جو تسلیم کیا جاتا ہے اس میں سب سے زیاد پندیدہ و مرسوں کا تسلیم ہے۔ اخلاق ہوئے مرسوں کے تسلیم کی خوشی بہت دشمن اور حرج ہوتی ہے۔ پہنچے سالے میں سنی ہوئی ہسا پھولی کا جو شور پاس تسلیم میں خوار کیا جاتا ہے وہ انجامی ناقہ درست ہے۔ آپ یہ سمجھ کر ہیں کہ ان میں سو ماہی کو اس کی تحریک دی جو کہ وہ اپنے گمراہ پھوٹی سی لاہوری کا نام مسٹر سیڈس (مرسوں کے قبیل) رکھیں۔ موسماں ہری نے ایک بیگانی سے شادی کی ہے اور اب گلکٹ کو اپنا گمراہ ہالیا ہے۔ لیکن ہری کیلئے مرسوں کے متین اس سے بھی ازیادہ گھربے ہیں۔ ان کا کہنا ہے: ”مੈں یہیں اس بات کا لینکن ہے کہ پہنچنے والوں کی طرح ہوتے ہیں۔ تھی ہر میں اگر کوئی بات ان کے دماغ میں ڈال دی جائے ہے اسکے باہم کی بات تو بڑے ہو کر ان کی زندگی میں یہ بات زیادہ ہماچھل طریقے سے فروٹ پاپی رہے گی۔“ ہری سات یک ہاؤس ٹکس میں ایک قلیٹ کے اندر رہتی ہیں۔ ان کے شہر یا یونیورسٹی گاؤں ہیں۔ ہری جب چاپانے سے گلکٹ خلیل اور خوشی نے اسی قلیٹ میں رہائش اختیار کی اور اس قلیٹ کے اندر ہی لاہوری شروع کرنے کا خیال بھی ان کے دماغ میں آیا۔ وہ چاہتی تھیں کہ ان کے دھوپوں پہنچے ایک جیا اور ایک بیٹی، ایک کلکٹر ہے اور خوشی کن ماہول میں کتابوں کی دیباںے حفارت ہوں۔ لیکن انہیں آس پاس کہیں کوئی لاہوری نہیں تھی۔ ہری نے کہا اس کرکے میں ہم لوگ اس طرح کی اجتماعی لاہوریوں کے تصور سے بچوں کو اپنی مور آئی کا پڑھتے ہی بھی بہت پسند ہے کہ وہ بچوں کو اتفاق اور ان کے عارضی ہیں۔ وہ کچھ ان کی کھوف میں رہیں، جہاں وہ



مودا ہرلی

بچوں کو بیدار کرنے کی گوشش میں مصروف